

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ با محصول عہ — قیمت سالیانہ مع محصول سے

نمبر ۱۲ - جلد ۸ — لودیانہ ۱۸ مارچ ۱۸۸۰ء — قیمت فی پرچہ پائی

گلدستہ اخبارات

کابل کے اردگرد جنگ کے بادل پھر نمودار ہونے لگے ہیں = محمد جان کیطرف سے خوشکرے کوہستان تک ڈھول پٹ رہا ہے کہ انگریزوں کے مقابلہ کے لئے تیار ہو جاؤ = علاقہ لوگر کے افغانوں نے قرآن کی قسمیں کھا کر اتفاق کیا ہے کہ انگریزوں سے صلح نہ کرینگے = عبدالرحمان خان صلح کیواسطے نہیں آتا بلکہ وہ جنگ کی خواہش رکھتا ہے = افغانستان کے مغربی حصہ میں محمد جان کے نام کا سکہ جاری ہو گیا ہے = روس کا سرکاری اخبار لکھتا ہے کہ اگر شاہ ایران کو جان درکار ہے تو انگریزوں سے دوستی نکرے = ولایت میں افواہ ہے کہ افغانستان کا کچھ حصہ والیان ہو لکر یا گوالیار اور حیدرآباد کو بھی ملیگا ۔ یہ ملک دوہ نہیں ہے = قسطنطنیہ میں روسی سفارت کا ایک ممبر ترک کے ہاتھ سے مارا گیا = کیا ترکوں میں ابھی جلن ہے = غزنی میں محمد جان نے بہت سے سرداران قوم کو جمع کر رکھا ہے تاکہ ضرورت کیوقت ایکدم میں غازیوں کو جمع کر دیں = سنا جاتا ہے کہ ۲۱ مارچ نوروز کو محمد جان کیطرف سے کابل پر حملہ ہوگا = غزنی سے ایک اور خبر آئی ہے کہ محمد جان نے میر بچہ اور سرور خان و غلام خان کے پاس کچھ زر نقد بھیجکر انکو تیزی سے لکھا ہے کہ کابل پر حملہ کرنے کے لئے فوجیں تیار اور لیس رکھو = کابل اور گندمک کے درمیان ہیل کاٹ کے ذریعہ سے کچھ عرصہ بعد ڈاک کی آمد و رفت ہوا کریگی = غازیوں نے پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ نوروز کے دن انگریزوں سے جنگ کیا جاوے = گورنمنٹ ہند نے سپاہیان مقتولہ جنگ افغانستان کے عیال و اطفال کی امداد کے لئے ایک فنڈ قایم کیا ہے = باغی کوہستانیوں نے چاریکار و استالیف کے درمیان ایک گانوں پر اپنا قبضہ کر لیا ہے = شہنشاہ روس کے مار ڈالنے کے واسطے فرقہ نہلسٹ نے ایک اشتہار شایع کیا ہے اُس میں لکھا ہے کہ جب تک خود بخود تخت سے کنارہ کشی نکریگا تو ہم تجھکو قتل کر ڈالینگے = منی پور کے علاقہ میں غارتگروں نے ۵۴ جانیں تلف کر ڈالیں = عبدالرحمان خان کی بابت خبر ملی ہے کہ وہ روس کی سرحد سے نکل آیا ہے = خبر ہے کہ لائسینس ٹکس ملازموں پر نہیں لگیگا اور جن لوگونکی آمدنی پانسو روپیہ سے کم ہے وے بھی بری ہیں = جاپان میں ہیضہ کی شدت سے ۹۰ ہزار ۷ سو آدمی مر گئے = دکھن کے سرکاری دفتروں میں عورتیں ملازم ہونے لگی ہیں = پشاور کی گھوڑدوڑ میں کمشنر صاحب کی ٹانگ ٹوٹ گئی = ایران نے اپنی شمالی و شرقی سرحد کو خوب مضبوط کر لیا ہے = سلطنت چین بحری جنگی جہازوں کی تیاری کے لئے غیر ملک کے افسروں کو ملازم رکھے گی = ملتان میں خاطر خواہ بارش ہوئی اور فصل کی حالت اچھی ہے = جہلم سے راولپنڈی تک ریل جانے میں سرکار کا ۲۵ لاکھ خرچ ہوگا = محکمہ تار برقی میں سرکار کو ۳۰ لاکھ کی بچت ہوتی ہے = جنگی کاموں میں سرکار کا پچھلے سال سے ۳ کروڑ روپیہ زیادہ صرف ہوا = نہر کے کاموں میں سرکار کا ۸۰ لاکھ روپیہ صرف ہوا = سرکار کو انہوں سے کل آمدنی جو ہوئی ہے نے

نور افشاں

انجیل کی تعلیم سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارا خداوند یسوع مسیح جب دنیا میں آیا تو بہت سے معجزات آشکارا کرتے تھے چنانچہ وہ اپنے دعویٰ کی صداقت کے لئے یہہ فرماتے تھے کہ اندھے دیکھتے بہرے سُنتے گنگے بولتے لنگڑے چلتے کوڑھی پاک و صاف ہوتے اور مُردے جی اُٹھتے ہیں۔ اور اگرچہ ان باتوں سے ہمارے خداوند نے اپنے دعویٰ کو کہ میں دنیا کا نجات دینیوالا ہوں بخوبی ثابت کیا مگر اُن سے اور بھی مراد ظاہر ہوتی ہے یعنے کہ ہمارا نجات دینیوالا روحانی طور سے اندھوں کو آنکھیں دیتا ہے تاکہ وے خدا کو دیکھیں اور بہروں کو سُننے کی طاقت بخشتا ہے کہ وے خداوند کے احکام سُنیں گنگوں کو زبان دیتا ہے کہ وے خدا کی باتیں بولیں لنگڑوں کو چلنے کی طاقت مرحمت کرتا ہے کہ وے اُسکی راہوں میں قدم چلاویں کوڑھیوں کو یعنے گنہگاروں کو پاک و صاف کرتا ہے کہ وے پاکیزگی کی پیروی کریں وغیرہ پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ اگرچہ جسمانی معجزے اب اکثر ظہور میں نہیں آتے مگر یہہ روحانی معجزے جنپر جسمانی معجزہ تشبیہ کرتے تھے برابر ہوتے چلے آئے اور ہوتے ہیں یعنے انسان پر انجیل کی یہہ تاثیر ہے کہ وہ جو روحانی طور اندھا۔ بہرا۔ گونگا سو دیکھنے سُننے بولنے وغیرہ کی طاقت پاتے ہیں۔ اور حقیقت میں یہہ معجزے ہمارے خداوند کے دعویٰ کی ایسی تصدیق کرتے جیسکہ وہ معجزے جو کہ لوگوں کے جسموں پر ظاہر کرتا تھا +

—— دنیا کی حالت کے دیکھنے سے ہمکو یہہ معلوم ہوتا ہے کہ جو کچھ اب عجایب و غرایب کلیں ایجاد ہوتیں اور ہمارے دیکھنے و سُننے میں آتی ہیں اُنکے موجد اُنہی ممالک میں پیدا ہوتے ہیں جہاں کے لوگ اور ملک انجیل کی روشنی سے منور ہو گئے ہیں۔ اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ اُس حکمت و فن جو کہ اُنہی ملکوں میں پایا جاتا ہے اور انجیل کی روحانی حکمت میں نزدیک سے رشتہ پایا جاتا ہے جیسا کہ بیٹا باپ کا۔ اگر یہہ خیال درست ہے تو حکمت و فن کے معجزات مثلاً وے عجیب کلیں جو کہ دخان و برق کے زور سے چلتی ہیں جیساکہ ریل اگنبوٹ و تار برقی جس سے ہزاروں آدمیوں و جانوروں کا کام ایک چھوٹا سا انجن کرتا ہے یا تار برقی جس سے ایک دم میں ہزاروں کوس خبر جاتی ہے یا ٹیلیفون کہ جس سے سو کوس کی مسافت کی آواز بھی سُنائی دیتی ہے وغیرہ۔ سو اُنکو بھی ایک طور سے مسیح کا معجزہ کہہ سکتے ہیں۔ حال ہی میں ہمکو ایک رسالہ سے جو امریکہ سے ہمارے پاس آیا ہے معلوم ہوا کہ ایک شخص نے ایک ایسی عجیب کل ایجاد کی ہے کہ جس سے بہرے سُن سکتے اور گونگے بولنے کی طاقت پا سکتے ہیں چنانچہ اُس کل کا نام ڈنٹی فون ہے یعنے دانتوں سے سننا۔ اُس کل کی تصویر جو رسالہ مذکور میں چھپی ہے ایسی ہے جیسی کہ ایک ہلکا اور چھوٹا پنکھا ہوتا ہے۔ اُسکو ایسی ترکیب سے بنایا ہے کہ ہوا کی وے حرکات جو تلفظ کے صدمہ سے ہوتی ہیں جمع ہو کر دانتوں اور منہہ کی ہڈیوں میں ہو کر کان کے اندرونی پردہ پر پہونچتی ہے اور بہرہ فوراً سن لیتا ہے۔ اور اِس کل میں یہہ صفت ہے کہ گونگا اِسکے وسیلہ آواز سنکر بولنے لگتا ہے یعنے جسطرح عینک سے تھوڑی نظر والے دیکھنے لگتے ہیں اِسیطرح ڈنٹی فون سے بہرے سُننے اور گونگے بولنے لگتے ہیں +

پس ہم ایک طور سے کہہ سکتے ہیں کہ جسطرح مسیح نے اپنے رسولوں کو معجزہ کرنے کی طاقت بخشی تھی اسیطرح اب بھی وہ معجزوں کی طاقت اپنے لوگوں کو عطا کرتا ہے۔ اور اسیطرح حکمت و فن اُسکی سچائی کو ثابت کرتا ہے +

—— ۱۰ مارچ کو ہمکو خبر ملی ہے کہ خلیفہ گنڈا مل صاحب سابق ماسٹر مشن اسکول حال الطلاق نویس صدر ضلع لودیانہ نے انتقال کیا۔ خلیفہ صاحب موصوف بہت عرصہ تک ہمارے مشن کے متعلق کام کرتے رہے اور شروع میں اخبار نور افشاں کی وقایع نگاری بھی کرتے رہے اور حتی المقدور ہمکو اُن سے امداد ملتی رہی۔ اُنکی موت سے ہمکو بہت افسوس ہے + موت نے ہم سبھوں کے چوگرد احاطہ گھیرا ہوا ہے۔ تھوڑے روز ہوئے کہ خلیفہ صاحب موصوف کی آمد و رفت ہمارے پاس ہوتی رہی مگر اب ہم اُنکی صورت کو کبھی اِس دنیا میں پھر نہ دیکھینگے + کیا اچھا ہو کہ اگر موت مذکورہ بالا کو زندہ لوگ عبرت کا نشان سمجھکر اپنی غیر فانی روحوں کی نجات کے لئے خدا کی اُس تجویز کو جو مرف مسیح میں ظاہر ہے قبول کریں +

—— اخبار سیول اینڈ ملٹری گزٹ مطبوعہ ۱۰ مارچ سے معلوم ہوتا ہے کہ اب غازیوں کا یہہ ارادہ ہے کہ نوروز کو جمع ہو کر کابل پر حملہ کیا جاوے چنانچہ خوشکرے لیکر کوہستان تک کے لوگ جنگ کے لئے امادہ ہیں اور روز بروز امادہ ہوتے جاتے ہیں +

اِس خبر سے ہمکو یہہ معلوم ہوتا ہے کہ ضرور ماہ حال کے آخر میں ایک بڑا بھاری جنگ ہوگا اگر اِس جنگ میں ہمکو فتحیابی حاصل ہو گئی تو یقین کامل ہے کہ ضرور فتح افغانستان ہمارے ہاتھ سے ہوئی ورنہ جنگ کی انجلانی کچھ عرصہ تک رہیگی +

بقیہ دین عیسوی کی آزمایش

عدل

پھر اُس رحیم مطلق نے خاص کر آدمی کی نجات کی تدبیر سے اپنی رحمت کا آفتاب دنیا پر ایسا روشن کیا جسکی روشنی سے فرشتوں کو بھی چکا چوند لگی اور اُس کی تعریف مقدس آدمی اور فرشتے ایک دل و ایک زبان ہو کر رات دن کرتے ہیں یعنے جب آدمی گنہگار ہو گئے اور انکے بچنے کی اُمید کچھ نہ رہی اور ایسی حالت پہنچی کہ آدمی کے واسطے خدا کی قدوسی اور عدل کے سبب سوا جہنم کی آگ کے کوئی ٹھکانا اور موت کے سوا کچھ بدلا باقی نہ تھا اور کوئی نجات دینیوالا فرشتوں اور آدمیوں میں نہ رہا کہ جو آپ خدا اور آدمی ہو کر ایک ہاتھ سے خدا کا ہاتھ اور دوسرے ہاتھ سے آدمی کا ہاتھ پکڑ کے ہاتھ سے ہاتھ ملاوے تب خدا نے اپنی بڑی محبت کا خزانہ کھولا اور اپنی رحمت حقیقی سے وہ نجات کی راہ نکالی جس سے خدا کی رحمت ایسی چمکی کہ سورج کی چمک اُس کے سامھنے پھیکی ہونے لگی چنانچہ لکھا ہے کہ خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشدیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہووے بلکہ حیات ابدی پاوے۔ یہی رحم کا وعدہ خدا نے پہلے آدم سے کیا اور نوح ابراہیم اسحاق یعقوب موسیٰ اور داؤد سے دھرایا اور اُن کے سوا جتنے نبی دنیا میں ہوتے آئے سبھی نے اُس پر گواہی دی اور اُس آیندہ نجات دہندہ کے آنے کی خبر سبکو دی۔ پھر خداوند عیسیٰ مسیح نے دنیا کو ایسا پیار کیا کہ اُسکا نجات دینیوالا ہوا اور آدمیوں کا حال زار دیکھ کر اُن پر رحم کیا اُنکے درد جسمانی اور روحانی کو اُن کے واسطے سہا تاکہ وے رستگاری پاویں اور راستباز ہو جاویں اور جب نجات اُن کے واسطے حاصل کر چکا تو اپنا روح قدس اُن کے لئے بھیجا جو آدمیوں کے دلوں میں سمجھاتا ہے کہ اُس بڑی رحمت کو قبول کریں اور اگرچہ آدمی اُس کا فرمانا نہیں سنتے بلکہ اپنے دلوں کو سخت کر لیتے ہیں تو بھی جب تک اُن کے بچنے کی اُمید رہتی ہے تب تک روح قدس اُنہیں نہیں چھوڑتا پس خدا باپ نے اپنے رحم اور محبت سے اپنا عزیز بیٹا دنیا کے واسطے دے دیا اور خدا بیٹے نے اپنے رحم اور محبت کے سبب آدمیوں کے واسطے نجات حاصل کی خدا روح قدس اپنے رحم اور محبت کے سبب آدمی کا دل روشن کرتا اور راہ راست پر لاتا اور ہدایت فرماتا ہے اور جب آدمی کو آسمان کے جانے کے لائق بنا چکا تو اُسکو راحت ابدی میں پہنچاتا۔ قرنتیوں کا ۲ باب ۱۳ آیت سے ۱۶ آیت تک ۱۲ باب ۳ آیت طیطس ۳ باب ۵ آیت رومیوں کا مکتوب ۵ باب ۵ آیت و ۱۵ باب ۱۳ و ۱۶ آیت۔ یہی خدا کا رحم ہے اور یہی رحمت حقیقی جو عدل اور قدوسی کو خلل نہیں پہنچاتی بلکہ بزرگی بخشتی ہے +

بس رحم کی صفت تو بیبل میں دین حقیقی کے نشانوں کے موافق پائی گئی اب دریافت کریں کہ بیبل کے رو سے خدا عالم الغیب ہمہ دان بھی ہے یا نہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ عالم الغیب ہونے کی صفت بیبل کے موافق خدا کی شان میں ثابت ہے چنانچہ لکھا ہے۔ قرنتیوں ۴ باب ۵ آیت خداوند اُن رازوں کو جو تاریکی میں ہیں روشن کریگا اور دلوں کے بھیدوں کو ظاہر فرما دیگا اور داؤد کہتا ہے کہ ۱۳۹ زبور۔ ای خداوند تو نے مجھے آزمایا اور پہچانا تو میری نشست و برخاست سے آگاہ ہے تو میرے دور دراز اندیشوں سے واقف ہے کہ تو نے میری راہ اور خوابگاہ کو گھیرا اور میری ساری روشوں کو پہچانتا ہے کہ دیکھ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں جسے تو ای خداوند بالکل نہیں جانتا تو آگے پیچھے میرا گھیرنیوالا ہے اور تو نے اپنا ہاتھ مجھ پر رکھا ہے یہہ شناخت مجھے نہایت پریشان کرتی یہہ بلند ہے میں اِسے نہیں پا سکتا تیری روح سے میں کدھر جاؤں اور تیرے حضور سے کہاں بھاگوں اگر میں آسمان پر چڑھ جاؤں تو تو وہاں ہے اور اگر قبر میں بچھونا بچھاؤں تو دیکھ تو وہاں بھی ہے اگر میں اُٹھکر صبح کی جوت بنوں یا دریا کے انتہا میں جا بیٹھوں تو وہاں بھی تیرا ہاتھ میرا سراغ پاویگا اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے پکڑیگا اگر میں کہوں کہ میں اندھیرے میں چھپ جاؤنگا تو رات میرے گرد روشن ہو جاویگی یقیناً تاریکی تجھ سے چھپا نہیں سکتی اور رات روز کی مانند روشن ہے دن رات دونوں یکساں ہیں۔ اِن آیتوں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ بیبل میں صفت عالم الغیبی کی مفصل بیان ہے کیونکہ جو سارے حالوں کا جاننیوالا ہے ضرور ہے کہ عالم الغیب ہی ہے اِس کے سوا یہہ بھی صاف ظاہر ہے کہ۔ پیدایش ۶ باب ۲۲ آیت۔ خدا نے بیبل کے موافق طوفان کی خبر ایکسو بیس برس پیشتر دی کہ طوفان آویگا اور آدمیوں کو نیست کر جاویگا ابراہیم اسحاق اور یعقوب سے وعدہ کیا کہ اُن کی اولاد تاروں کی شمار ہوگی اور اُنہیں چار سو برس پیچھے کنعان کا ملک دیا جائیگا۔ پیدایش ۱۵ باب ۵ آیت سے ۱۳ تک ۲۶ باب ۳ و ۴ آیت ۲۸ باب ۱۳ سے ۱۵ آیت تک اور ۴۲ باب ۷ آیت۔ اور اسرائیلیوں کو موسیٰ کی معرفت کہا کہ اگر وے خدا کے حکم پر چلینگے مبارک ہونگے نہیں تو تمام دنیا میں پریشان ہو جاوینگے اور موسیٰ و داؤد نبیوں کی معرفت خدا نے پیشین گوئی کے طور پر یہودی اور عیسائیوں کا احوال بیان کیا اُس میں سے کچھ تو پورا ہوا اور کچھ ہوتا ہے اور باقی قیامت کے روز تک پورا ہوگا +

باقی آیندہ

مراسلات

خط

مسٹر ایڈیٹر اخبار نورافشاں زاد لطفہ

تسلیم۔ مضمون مندرجہ ذیل بغرض اندراج اخبار فرحت آثار مرسل خدمت ہی اُمید کہ درج اخبار نو بہار فرما کر مرہون منت فرماوینگے +

کتاب براہین احمدیہ اور دس ہزار — کا انعام

کتاب مندرجہ عنوان کہ مدت گذری قادیونکے رئیس مرزا غلام احمد صاحب نے تیار کرانے اور چھپوا دینے میں کمرہمت باندھی اور نیز اپنی دریادلی اور فیاضی سے اُس کے رد یا جواب لکھنے والے کے واسطے دس ہزار — کا انعام دینے کا وعدہ کیا +

اس عرصہ دراز سے تا ہنوز یہہ کتاب حرف بقدر ہی تیار ہوئی کہ اخبارات میں اُسکے اعلان او راشتہار ہی پڑھے جاتے ہیں اور بار بار روسا اور علمار اسلام کی مدد طلب کیجاتی ہی +

ہمارے خیال میں ہر کام کا تجویز کرنیوالا ہی اوّل اُسکا شروع کرنیوالا ہوتا ہی اور جہانتک اُسکے احاطۂ قدرت اور طاقت میں ہوتا ہی اول وہ اپنا تمام زور اُس کام کے چلانے میں خرچ کردیتا ہی اور جب اُسکی طاقت سے وہ کام رہتا ہوا نظر آئے تب وہ استمداد میں کوشش کرنیکا مستحق ہوتا ہی۔ لیکن یہہ نہایت ہی نامناسب ہی کہ کام کا کرنیوالا ہی اُسکو چھوڑ بیٹھے اور دوسرونکو اُس کام کے رُک جانے پر متہم یا ملزم ٹھہرائے۔ بہتر تو یہہ تھا کہ اول مرزا صاحب خود اس کام کے بہم پہنچانے میں حتی الامکان۔ حتی الوسع اور حتی المقدور کوشش کرتے اور جب وہ کام رہتا ہوا نظر آتا تو بیشک کہہ سکتے تھے کہ چرخہ نہیں چلتا اب اہل اسلام کی ہمت آزمائی کا وقت ہی +

کیا مناسب نہ تھا کہ وہی دس ہزار روپیہ جو انعام کی شرط پر رکھا ہوا ہی اس کتاب کے تیار کرنے میں خرچ کیا جاوے اور اسطرح پر اگر فی جلد ۲۵ روپیہ قیمت ہی تو دس ہزار روپیہ میں پانچسو جلد بآسانی تمام تیار ہو سکتی ہیں کیونکہ یہہ کار خیر اور فی سبیل اللہ کام ہی اسمیں شرط باندھنے اور اسقدر رقم کثیر کے ضائع کردینے کی نسبت خدا کے کام میں خرچ کردینا زیادہ بہتر ہی۔ اور اگر یہہ شرط اُس پنڈت کی شرط سے ہی جسنے بیخودی کی حالت میں بیخود ہو کر منادی کروادی کہ جس شخص کو میرے ساتھ مباحثہ کرنا ہو میدان میں نکل آوے اور اگر کوئی شخص مباحثہ میں مجکو ہرادے تو اسکو اپنا کُل گھربار معہ زن و بچہ دیدونگا۔ اس حال کی خبر انکی پنڈتائن تک بھی پہنچگئی وہ بیچاری بحال پریشان روتی اور واویلا مچاتی تھی کہ اتنے میں پنڈت صاحب بھی گھر میں آموجود ہوئے۔ پوچھا ری آج تمکو کیا ہوگیا کہ تونے یہہ صورت بنائی ہی۔ وہ بولی ارے موئے ابھی تو مجھسے ہی پوچھتا ہی کہ کیا ہوا تیری قلعی تب کھلیگی جب لنڈورا ہو بیٹھے گا۔ تونے کس کرتوت پر مباحثہ کی شرط پر تمام گھربار بازی لگادیا۔ میں تو تیری لیاقت سے بخوبی واقف ہوں تجھکو تو ایک بچہ سے بات کرنیکا وقوف نہیں چہ جائے کہ بڑے بڑے عالموں اور پنڈتوں کے سامھنے ہونگے۔ پنڈت صاحب یہہ سنکر بے اختیار قہقہہ مار اُٹھے اور بولے اری تو باولی ہوگئی ہی اس شرط میں تو مجکو کوئی ہرا ہی نہیں سکتا خواہ کتنا بڑا ہی پنڈت کیوں نہ ہو اور خواہ سارے زمانے کے پنڈت اور عالم ملکر کیوں نہ آجاویں +

تو ڈرتی ہی کیوں ہرگیا جب کہیں
تو کہدونگا فوراً نہیں یوں نہیں

پس اگر اس شرط کی علت غائی بھی یہی ہی تو چنداں مضایقہ نہیں۔ ورنہ یہہ کوئی کافی دلیل نہیں کہ دس ہزار روپیہ انعام ہی دینا ہی اور کتاب کا اس روپیہ سے تیار کرانا معیوب ہی۔ یا اور لوگ ہی مدد دیں تو یہہ کام ہوسکتا ہی۔ نہیں تو نہیں۔ یہہ تو وہی مثل ہوئی مدعی سُست گواہ چُست +

اس کتاب کے تیار ہونے اور چھپنے کے پیشتر ہی جو اُسکی تعریفوں میں مبالغہ کئے گئے ہیں اُنسے ہمکو پشاور کے ہینرم فروشوں کا حال یاد آگیا یعنے اُنکا دستور ہی کہ گٹھہ سر پر اُٹھا اپنی بیوی سے کہہ دیتے ہیں کہ تو فلانے رستہ میں جاکر کھڑی ہوجا پس جب اُسکا خاوند گٹھہ سر پر لئے ہوئے گذرتا ہی تو وہ آواز دیتی ہی کہ او لکڑی والے اس گٹھہ کا کیا لیگا۔ وہ فرضی قیمت جو چاہے سو کہدیتا ہی۔ عورت بھی اُسکی کچھہ قیمت کہدیتی ہی اور گھر کو واپس چلی آتی ہی۔ اُس ہینرم فروش سے جب کوئی اور شخص قیمت پوچھتا ہی تو وہ اُس فرضی خریدار کی طرف دھیان رکھہ کر کہدیتا ہی کہ بھائی رستہ میں مجکو یہہ قیمت ملرہی تھی مگر میںنے نہیں لی +

اس کتاب کے بارے میں بھی ہمارا ایسا خیال کچھہ بیجا نہ تھا مگر جب سفیر ہند جیسے معتبر اور مستند اخبار کی زبانی اُسکی تعریف سُنی گئی تو خیال گذرا کہ ایسا حال نہوگا +

ہو ایک۔ اور بات کا نہایت اندیشہ ہی کہ کہیں ایسا نہو کہ کتاب کے تیار ہونیکے پیشتر ہی اُسکا جواب یار و لکھا جاوے کیونکہ بعض ہندؤں میں دستور ہی کہ جبکہ بچہ پیٹ ہی میں ہوتا ہی اُسکے پیدا ہونیکے پیشتر ہی منگنی ہو جایا کرتی ہی۔ خدا نہ کرے اگر ایسا ہی ہوا تو دس ہزار روپیہ مُفت برباد ہو جائیگا اور مرزا صاحب کی یادگار میں صرف کتاب کا نام ہی رہجائیگا اور اُسکی شکل دیکھنی کسیکو نصیب نہ ہوگی +

ایک اعلان کے نوٹ دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اس کتاب کا جواب یار و کسی نیٹو پادری سے لکھا جانا روا سمجھا گیا ہی۔ پس ہم نہایت خوشی سے کہہ سکتے ہیں کہ اڈیٹر سفیر ہند کی لیاقت اور بلاغت سے یہہ کام کچھ بڑا نہیں ہی اور اب اُنکی لیاقت آزمائی کا خوب موقع ہی کیونکہ دیسی پادریوں میں سے اور کوئی ایسا نظر نہیں آتا جو اس عقدہ کو حل کر سکے +

راقم
سلطان احمد از ضلع
گورداسپور

مسیح حکیم اعظم ہی

(متی ۹ باب ۱۲ آیت)

مسیح جب اس دنیا میں تھا تو وہ ہر قسم کی بیماریوں اور روحانی کمزوریوں کے علاج کرنے میں مشقت کرتا رہا۔ اُسنے فرمایا۔ کہ بھلے چنگوں کو حکیم درکار نہیں بر بیماروں کو اب ہم ذرا سوچیں کہ ایک چالاک طبیب کو کن کن لیاقتوں سے خالی نہ ہونا چاہئے +

اوّل ذاتی لیاقتیں۔ مسیح کو بے حد علم ہی اس کے سامنے سب کچھ روشن ہی۔ عبرانیوں ۴ باب ۱۳ آیت اُسکی طاقت بے حد ہی ہم اُسکی کاریگری ہیں۔ اُسکا دل حلیم ہی وہ ایک سردار کاہن ہی جسکا دل ہماری کمزوریوں سے چوٹ کھاتا ہی۔ ایک خوش اور رحیم دل شل دولکے فایدہ بخشتا ہی۔ خاصکر طبیب کے حال میں۔ بر مسیح دل سوز ہی کیونکہ اُسنے اپنے تئیں آزمانے دیا۔ اُسنے اس عورت کو جو زنا میں پکڑی گئی تھی۔ کہا کہ تیرے مدعی کہاں ہیں۔ اُنکی تو خداوند نے اُسپر عیب نہ لگایا۔ بر حلیمی سے اُسے نصیحت دی +

دویم خوب تعلیم یافتہ ہو۔ چاہئے کہ طبیب جسم کے ڈھانچے سے بیماری کی تشخیص اور ادویات کی صفات سے خوب آگاہ ہو۔ مسیح گوشت اور لہو میں شریک ہوا۔ وہ ہمارے گناہوں کے لئے زخمی ہوا +

سویم کسی بڑے عہدہ دار کی سند رکھتا ہو۔ مسیح مثل ہارون کے خدا سے بلایا ہوا تھا۔ وہ بلندی پر اُٹھایا گیا جیسا سانپ بیابان میں۔ خدا نے مسیح کیا تاکہ شکستہ دلوں کو باندھے یشعیاہ ۶۱ باب ۱ آیت دلوقا ۴ باب ۱۸ آیت اُسکے معجزے اُسکی سند تھے یوحناہ باب ۳۶ سے ۳۷ آیت +

چہارم کارگر ادویات مہیا رہیں۔ اُسنے اپنا کلام بھیجا اور اُنہیں چنگا کیا۔ زبور ۱۰۷۔ ۲۰ آیت۔ روحانی دل زندگی اور صلح ہی یہہ صفت اُسی کی دوا سے حاصل ہوتی ہی۔ یہہ دوا گراں نہیں۔ اور نہ اُسکا دستیاب ہونا مشکل ہی۔ وہ کلام عظیم سادہ دل سے قبول کیا جاتا ہی سب اُسکے شفاخانہ میں آ سکتے ہیں +

پنجم تجربہ۔ مسیح قریب چار ہزار برس سے محنت کرتا رہا۔ یعنے اُسوقت سے کہ جب کہا گیا کہ عورت کی نسل سانپ کے سر کو کچلے گی۔ زوال اُسکے علم میں خلل نہیں ڈال سکتا۔ وہ لاعلاج کو بھی شفا دیسکتا ہی۔ اُسکی حمد اس گیت سے آسمان میں جاری رہتی ہی کہ تو حمد کے لایق ہی۔ ہیضہ کے سامھنے ڈاکٹروں کی کوشش لاحاصل ہوتی ہی۔ بر مسیح لگام کو کھو جکر سب مرضوں پر قبضہ کرتا ہی۔ وہ کانٹا جو پولس کے جسم میں لگا تھا اُسکی حلیمی کا باعث ٹھہرا +

ششم توجہ کرنے والا ہو۔ بزرگ حکیم بلا درخواست تشریف لاتے ہیں۔ اور وقت معین کو خوب سمجھتے ہیں +

ہفتم غریبوں پر مہربان ہو۔ مسیح فیس نہیں لیتا وہ کہتا ہی کہ بغیر نقدی کے خرید و یشعیاہ ۵۵ باب ۱ آیت مسیح غریب کا حکیم ہی۔ ایک عورت کو جسنے اپنا سارا مال حکما پر ضایع کیا تھا۔ صرف اُسی نے چنگا کیا +

ہشتم ثابت قدم ہو۔ مسیح سوکھی ہڈیوں کو زندہ کرتا ہی حزقیل ۳۷ باب ۴ آیت وہ جلتی ہوئی لکڑی کو آگ سے باہر نکالتا ہی +

نہم کامیاب ہو۔ مسیح نے فرمایا کہ سب جو تھکے ہوں میرے پاس آویں۔ آدم کی بغاوت۔ نوح کی شراب خواری منسی کا ظلم یہہ سب چنگے ہوئے۔ یہانتک کہ موت بھی چنگی ہوئی +

دہم وہ ہر ایک کے لئے مستعد ہو۔ وہ ہمیشہ جاگتا رہتا ہی اور کبھی نہیں سوتا۔ دنیاوی حکیم ان باتوں میں مسیح سے فرق رکھتے ہیں۔ اوّل بعض وقت فریب کھاتے ہیں زبور ۲۹ آیت ۲ بعض وقت بعض چنگا کرنیکے مریض کو ہلاک کر دیتے ہیں متی ۱۲ باب ۹ آیت دویم دے بلائے جاتے ہیں لوقا ۹ باب ۱۰ آیت سویم اُنکو کچھ دینا پڑتا ہی۔ چہارم اپنے مریضوں سے بے پرواہ رہتے ہیں۔ بر مسیح نے اپنی جان دی۔ پنجم مُردوں کو نہیں جلا سکتے۔ ششم بعض وقت حکیم بے صبر رہتے ہیں۔ ہفتم ایک مریض کو صرف ایک ہی وقت دیکھ سکتے ہیں۔ ہشتم آپ ہی بیمار پڑتے ہیں۔ نہم اُنکی دوا اپنے اثر کو کچھ

عرصے کے بعد کھو دیتی ہے ۱ پطرس ۱ باب ۲۵ آیت —

دہم اکثر دولتمندوں کو دیکھا کرتے ہیں +

اب ظاہر ہوا کہ مسیح سب حکما سے اعلیٰ ہے۔ ہم جانتے ہیں۔ کہ ہم دو چیزوں میں ہیں یعنے روح اور جسم انمیں سے روح ہیشتقیت ہے جو دایم رہیگی جسم مانند بازی گر کے اس دنیا میں دوڑ دھوپ کھیل تماشے دیکھاتا ہے +

وہ مانند مسافر کے ہے کبھی ایک سرائے میں ٹکتا ہے کبھی دوسری میں وہ جلد غایب ہوجاتا ہے دوسرا بازی گر اُسکی جگہہ لیتا ہے۔ یہی تار بندھا رہتا ہے ہمیں ضرور ہے کہ چونکہ ہمارا جسم فانی ہے ہم اسکی فکر میں لگے نہ رہیں پر حتی المقدور کوشش کرکے روح کی پرورش کریں اور اسکی بیماری کے لیے طبیب تلاش کیا کریں اور وہ ایک ہی طبیب ہے وہ ہمارا دوست اور ہر جگہہ حاضر ہے اس سے التماس کریں وہ ہماری روحونکو خورش پہنچایا کریگا + ڈبلیو پیٹرسن

اخبارات تار برقی

کابل ۱۰ مارچ۔ ۹ تاریخ ماہ حال و جنرل میر سعید خان نے بآواز دہل منادی کے ذریعہ یہہ اشتہار دیا کہ اُنکے تمام آدمی ۱۱ تاریخ کو استالیف کے مقام پر جمع ہوکر اپنے اپنے ہتھیار دکھادیں تاکہ جنکے پاس ہتھیار کم ہوں اُن کو اور دیے جائیں۔ میر سعید خان کے تین سو آدمی اسوقت قلعہ خان پر جو استالیف کے اوپر ہے مقیم ہیں اور دو سو قلعہ شہراب خان میں ہیں استالیف میں غلہ تعداد کثیر جمع ہو رہا ہے اُسکا استحکام بخوبی ہو رہا ہے ارگندہ نرخ میدان اور لوگان کے دو سو آدمی اسوقت کوتل تخت اور کوتل سفید خاک میں کام کر رہے ہیں اور اُن اطراف سے اب رسد وغیرہ مطلق نہیں آسکتی۔ یہہ فساد عبدالوہاب کا ہے جو امیر کی فوج کا یہاں ایڈجوٹنٹ تھا یہہ شخص ملک اعظم رئیس ارگندہ کا بھائی ہے ۹ تاریخ کو مسلح آدمیوں نے جدو توں کوتلوں پر قابض ہیں اُن آدمیوں پر بندوقیں چلائیں جو مقام جاسرنرے سے جو میڈن سے ۴ میل مغرب کی طرف سے کابل کو آرہے تھے۔ سُنا جاتا ہے کہ ہردو کوتلوں سے روز آدمی قلعہ قاضی اور چاردہ کے علاقہ میں خبروں کے معلوم کرنے اور اگر کوئی ہتھیار ملے تو اسکو فروخت کرنیکے واسطے لیجانے کو اترتے ہیں۔ اِن کوتلوں پر دلی محمد خان نے جو آدمی بٹھائے تھے وہ کابل کو چلے آئے ہیں +

چار اسیاب سے خبر آئی ہے کہ لوگار کے آدمیوں نے کہا ہے کہ ہم اُسوقت تک محمد حسن خان کو باج نہیں دینگے جبتک کہ ہم کو کابل کیطرف فروخت کرنے کی غرض سے بھیڑیں اور غلہ بھیجنے کی اجازت نہو۔ سُنا جاتا ہے کہ یہہ درخواست منظور ہوگئی ہے۔ شہباز خان نے میر آغا صاحبزادہ اور فتح محمد خان کو کابل کی طرف بھیجا ہے اور وہ کل تمام یہاں ہو چکنگے —

خواجہ جان نے اقرار کیا ہے کہ وہ آیندہ فساد نہیں کریگا مگر معلوم ہوتا ہے کہ وہ محمد جان کی کارروائیوں تک ہی خاموش رہیگا۔ چاریکار کے آدمیوں نے سمیع خان کے پاس بارہام میں ایک سفارت بھیجی اور یہہ شکایت کی کہ میر بچہ اپشان کے ظلم سے ہم بہت تنگ آگئے ہیں۔ مرتضیٰ خان نے اپنے آدمیوں اور حیدر خان کے ہمراہیوں کے ساتھ ۶ تاریخ کو چاری کار پر حملہ کیا اور ۷ تاریخ کو اُسپر قبضہ کرلیا میر بچہ افیان کی طرف بھاگ گیا۔ ۲۷ آدمی مقتول اور بہت سے مجروح اور گرفتار ہوئے۔ سمیع خان کی طرف سے ۲۰ آدمی مقتول اور ۱۲ زخمی ہوئے۔ بھیڑیں اور بیل کا ایک قافلہ کل سفید کوتل کے پاس سفید چشمہ کے آدمیوں کے ہاتھ سے لُٹ گیا +

سنا جاتا ہے کہ محمد جان نے ایک چھوٹا سکہ چاندی کا کندہ کرکے جسپر انگریزوں کے برخلاف دوسری مہم میں شامل ہونے کے واسطے طلبی کے الفاظ ہیں بڑی فراخ حوصلگی کے ساتھ لوگوں میں تقسیم کر رہا ہے +

جنرل برایٹ صاحب فی الحال کابل میں نہیں آوینگے +

کابل ۹ مارچ۔ محمد جان کی نسبت رپورٹ ہوئی کہ مستوفی کے پاس وردک میں موجود ہیں اُمید ہے کہ ضروری نتیجہ پیدا ہویا تو وہ صاف کہدینگے کہ برٹش سے مخالف ہے یا جدید جہاد کی آزمایش کرینگے یا وہ غیر پور میں گر اُس انتظام کے شریک ہونگے جس سے کہ جلد تر معاملات کابل کا فیصلہ ہو جائے ابھی تک مابین غزنی اور کابل اُن کے لوگ موجود ہیں جبتک کہ وہ کوئی امر قرار نہ دیں اس کارروائی سے باز نہ آئینگے +

بمبئی ۱۰ مارچ۔ سر رچرڈ ٹمپل بذریعہ ڈاک کے جہاز کے ۱۲ مارچ کو روانہ ہونگے۔ کپتان ڈین بٹ ہمراہ گورنر کے انگلستان کو جائینگے +

کابل ۱۰ مارچ۔ کل رات بابا خوشکار میں میر بچہ کی والدہ کے پاس اُنکے بیٹے کی طرف سے ایک خط اس مضمون کا آیا تھا کہ میں اور محمد جان مقام جگا تو میں مقیم ہیں اور ہم دونوں مستوفی کے کہنے کے مطابق جنہنے ہمارے ساتھ حلف اُٹھائی ہے انگریزوں کے معاملات میں داخلت کرینگے آج ایکسو بیس بھیڑیں کابل کو جانیوالی کوتل سفید خاک سے گذریں کسی کو کوئی تکلیف نہیں دیگئی۔ عبدالوہاب ارگندہ سے لوگار کو واپس چلا گیا ہے۔ شرک پر جو شرارت ہوتی ہے وہ اُسکے ذمہ لگتی ہے۔ شہباز خان آدمیوں کو اسواسطے جمع کر رہا ہے کہ استالیف کے مقام پر میر سعید خان پر حملہ کیا جائے۔ تین یا چار دن میں کسی لڑائی کے ہونیکی اُمید ہے محمد جان کے حالات کی اطلاع تا ثبوت ثانی احتیاط کے ساتھ ہونی چاہیے +

جلال آباد - ۱۱ مارچ - مسٹر لیپل گریفن صاحب کو معہ انکی جماعت اور جنرل ڈورنصاحب و دیگر افسروں کے آج دوپہر کے کھانے کیواسطے حاکم جلال آباد نے دعوت کی ہی- یہہ ضیافت اُس باغ میں دیجاویگی جو شہر کے قریب ہی حاکم جلال آباد و سردار آصف خان بھی مسٹر لیپل گریفن صاحب کے ساتھ آج رات کو کیمپ میں ہی کھانا کھاوینگے- پایونیر نمبر ۳۲ لنڈی خانہ سے پیش بلاق کی جدید سڑک کو عجلت سے تیار کر رہی ہی- مسٹر لیپل گریفن صاحب ۱۲ ماہ حال کو گندمک کی طرف روانہ ہونگے موسم بہت گرم ہوتا جاتا ہی +

بمبئی - ۱۰ مارچ - کل سر رچرڈ ٹمپل صاحب نے وزیر سلطنت ہند کو تار دیا ہی کہ اُنکو گورنری کے کاموں سے بہت جلد سبکدوش کیا جائے تاکہ دوسرے شنبہ کے جہاز ڈاک میں سوار ہو کر انتخاب کے وقت تک انگلنڈ میں پہونچ جاویں +

کلکتہ ۱۰ مارچ - وکیل پرتگال مسٹر اے کرانفورڈ صاحب کمشنر حال بمبئی رعہدنامہ گوا کا سرکاری وکیل شنبہ کے دن کلکتہ میں پہونچے صیغہ فارن نے سرکاری توشہ خانہ کے سپرنٹنڈنٹ کو استقبال کے واسطے بھیجا وکیل پرتگال مسٹر ٹامس ہوپ صاحب کا مہمان ہی- مسٹر جے سی گڈنز صاحب جج مظفر گڈہ مر گیا +

کابل - ۱۱ مارچ - رجمنٹ نمبر ۵ کے ایکسو آدمی سامان وکمی خوراک کے ساتھ آج صبح کیوقت تنگاخ کی طرف روانہ کئے گئے تھے- اور نہم پیادگان پنجاب کی دو کمپنیاں جو اسوقت تنگاخ میں ہیں اُنکو یک لخت لتہ بند کی طرف کوچ کرنیکا حکم ملا ہی- اسکی وجہ یہہ ہی کہ تاگو کے صافیوں نے سُنا جاتا ہی کہ سیبابا پر حملہ کیا- سیہ بابا میں رجمنٹ نمبر ۴۳ کا ایک دستہ اور چند سوار موجود تھے ایک قافلہ آج روانہ ہوا دوسرا یکشنبہ کے دن روانہ ہوگا +

الہ آباد - ۱۲ مارچ - مسٹر اے سی لائل صاحب ۱۴ تاریخ کو کلکتہ سے کابل کو روانہ ہونگے +

میجر کانگ ریج صاحب متعلق بہار سونٹنڈ بفعل آٹھ ماہ کی رخصت پر جانیوالے ہیں- شاہ سیام کا ارادہ ہی کہ یورپ اور یونائٹڈ سٹیٹس کے سیر فرمائیں کپتان گنٹسن صاحب ایڈ ڈی کانگ حضور ویسرائے ہند ۱۰ تاریخ کو گورنمنٹ ہوس کے پاس جسوقت کہ گھوڑے پر چڑھ رہے تھے گر پڑے اور سخت مضروب ہوئے ایک ہڈی ٹوٹ گئی +

مسٹر فرنیوال صاحب ڈائرکٹر جنرل ریلوے شاہی ریلوے لینوں کے ملاحظہ کے واسطے دورہ پر جانے والے ہیں جنرل ٹلر صاحب کی وفات سے جو بریگیڈ کی کمان خالی ہوئی تھی اسپر کرنل جان گورڈن صاحب سی بی متعلق رجمنٹ ۲۹ پیادگان پنجاب مقرر ہوئے +

لنڈن - ۱۱ مارچ - لارڈ ہارٹنگٹن صاحب نے ایک اشتہار جاری کیا ہی اور اُس میں اس امر کی نسبت بالکل انکار لکھا ہی کہ فرقہ لبرل کے ممبروں نے اپنی آبائی زمین سے کالینوں کے جدا کرنیکی بابت کوئی ارادہ ظاہر کیا ہو +

لارڈ صاحب موصوف نے جسوقت کہ وہ ہوم رول کی بڑی مضبوطی کے ساتھ مخالفت کر رہے تھے یہہ بیان کیا کہ آیرلینڈ کی واجبی درخواستوں کو منظور کرنا چاہئے- گورنمنٹ کی پالسی صیغہ امور فارن کی بابت اُنہوں نے کہا کہ گورنمنٹ اپنی فارن پالسی میں ہر ایک جگہہ ناکامیاب ہوتی رہی ہی اور بہت بڑی خرابی اُسکے ذمہ ہی اُنہوں نے بیان کیا کہ قوم افاغنہ برباد کر دیگئی ہی جو سرحد شمال و مغرب کی حفاظت کی غرض سے آزاد رہنی چاہئے تھی +

اُنہوں نے یہہ بھی بیان کیا کہ مقامی گورنمنٹ اور قانون اراضی میں ترمیم ہوگی اور اگر فرقہ لبرل سلطنت کی طاقت اور جرات کو بڑھاتا رہا تو فساد کی پالسی اور فضول الحاق کو روکیگا +

سر سٹیفورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے اپنی ایک تقریر میں بیان کیا کہ تردد کا زمانہ محدود ہو رہا ہی اور پارلیمنٹ کا دوسرا اجلاس خانگی ترقیات پر بحث کرنیکے واسطے اپنا تمام وقت صرف کرنیکے لایق ہوگا +

ہوم رول پارٹی نے ایک کاغذ شایع کیا ہی جسکے ذریعہ گورنمنٹ پر بہت سختی کے ساتھ حملہ کیا گیا +

صاحب انڈر سکرٹری گورنمنٹ ہند نے ہوس آف کامنز میں بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ اب ویسرائے ہند اور لارڈ کرین بروک صاحب کے درمیان اس معاملہ پر خط و کتابت ہوئی ہی کہ افغانستان کے بارہ میں برٹش پالسی کیا ہونی چاہئے +

سر سٹیفورڈ نارتھ کوٹ صاحب نے بیان کیا کہ جنگ افغانستان کے اخراجات ہندوستان ادا کریگا اسواسطے کچھ ضرورت نہیں کہ ہوس سے اسپر ووٹ لئے جاویں +

کلکتہ - ۱۲ مارچ - آسام کے چیف کمشنر صاحب ۱۱ تاریخ کو بغیر روک کوہیما سے ذمیا میں پہونچے کپتان ابیٹ صاحب کی جماعت نے آگرپاپ لانگماس پر بغیر مقابلہ کے قبضہ کر لیا- ۵۰ آدمیوں کی ایک جماعت لفٹنٹ سنڈرسن صاحب متعلق رجمنٹ ۴۰ کے تحت قلیوں کو رسد کے ساتھ لانیکے واسطے کونوما سے پاپ لانگماس کو گئی- اِس جماعت پر راستہ میں کونوما کے ناگوں نے ایک جھاڑی کے پاس حملہ کیا اور تین آدمی مارے گئے ایک زخمی ہوا اِس سبب سے یہہ جماعت کونوما کو چلی آئی- جنرل کمانڈنگ صاحب متعلقہ دیہات پر اس غرض سے قبضہ کرنے والے ہیں کہ قلعہ جاکا میں کونوما کے آدمیوں کو رسد کے لانے سے روک دیں +

قندھار سے ۱۱ مارچ کو خبر آئی ہی کہ وہاں بالکل امن ہی گو کسی چھوٹے سردار کی شرارت کے سبب خفیف سا فساد ہوا +

قلات غلزئی سے خبر آئی ہی کہ توم توخی کے دو رقیب سرداروں میں لڑائی ہوئی - موسم بہت عمدہ ہی قندھار اور قلات غلزئی میں بارش کے آثار مطلق نہیں ہیں پیشین لاق کی سڑک کے دیکھنے کیواسطے جو جماعت تجویز ہوئی تھی وہ کامیابی کے ساتھہ پوری ہوئی +

کلکتہ - ۱۲ - مارچ - مجلس اضعان قانون میں مسٹر کلونصاحب نے ڈویزن جھانسی واقعہ صوبجات شمال کی مقروض ریاستوں کی امداد کے واسطے ایک مسودہ پیش کیا - مسٹر سٹوکس صاحب نے ایک بل پیش کیا اور بعد تصیح ایکٹ میعاد ہند ۱۸۷۷ء وہ منظور ہو گیا مسٹر کلون صاحب نے صوبجات شمال و مغرب کے ایکٹ محصول ۱۸۷۳ء کی ترمیم کے واسطے ایک مسودہ پیش کیا مسٹر کلون صاحب نے اپنی اس تحریک کو ملتوی کر دیا کہ کارخانہ جات ہند کی مزدوری کی بابت قواعد مرتب کرنے کے مسودہ پر منتخب کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا جائے تاکہ اُسپر غور کرنے کیواسطے اور مہلت دیجائے +

رسید زر

جناب لالہ لاجپت رائے صاحب از لودیانہ - عہ پیشگی
منشی جگوانداس صاحب از شاہ پور - للعہ پیشگی
جناب پادری گولک ناتھ صاحب از جالندھر للعہ بابت ۱۸۸۹ء
جناب منشی سی - ایل برتھالمو از فیض آباد - للعہ بابت ۱۸۸۹ء
جناب بابو ہیرا لعل صاحب معرفت ایسری داس صاحب - للعہ
جناب پادری جے سکاٹ صاحب از اجمیر للعہ پیشگی
جناب پادری جے - ایم - گلی صاحب از پوڑی گڑھوال - للعہ

جناب پادری ڈانل بن صاحب از ساگر - للعہ پیشگی
جناب پادری امام شاہ صاحب از پشاور - للعہ بقیہ
از نامعلوم الاسم - للعہ
جناب لالہ نادر رام صاحب ماسٹر مشن اسکول لودیانہ - عہ
جناب پادری یلی صاحب بابت بیوہ پرشاد صاحب از فتح گڈہ - للعہ
جناب سردار کرپا سنگھہ صاحب از لودیانہ - ۱۲ر
جناب منشی ودیا دھاوال صاحب بسراز دھرم سالہ - عہ پیشگی
جناب منشی فضل اللہ صاحب کمی کشنر از کھڑ بجھرو - عہ بقیہ
جناب بابو بلدیو رام سنگھہ صاحب از نندورا - للعہ
جناب مسٹر بیلی صاحب از وزیر آباد - للعہ
جناب پادری جارج ملکسیر صاحب از جبلپور - عہ
جناب منشی نور خان صاحب از ٹانڈا گڈہ - للعہ
جناب بابو رام لال صاحب از ٹانڈا گڈہ - للعہ
جناب پادری جے - ایم - الگزنڈر صاحب از مین پوری - للعہ
جناب مولوی صفدر علی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر از ساگر - للعہ
جناب منشی امیر الدین صاحب از حیدر آباد سندہ - للعہ
جناب میر عبد الحسن خان صاحب بہادر از حیدر آباد سندھ - للعہ
جناب مسٹر جگل مل صاحب از حیدر آباد سندھ - عہ پیشگی

غزل مبارکبادی تولد فرزند پادری جان سن صاحب سلمہ

گل تر شگفتہ بفضل مجید | بتاریخ فرخ بساعت سعید
قمر طلعت و بدر کامل ہی یہ | جگر بند ہی جانسن کا سعید
سعادت قرین ہی وہ اقبالمند | کہ آیا ہی از راہ دور و بعید
الٰہی یہہ فرزند ہو نیک بخت | مبارک ہو ماں باپ کو اُسکی دید
خداوند کا فضل دایم رہے | محبت بھی عیسیٰ کی ہووے پدید

یہہ ہی عرض عاجز کی تجھسے کریم | سلامت ہو یہہ نونہال حمید

غزل

مبارکبادی بابو جیکب صاحب سلمہ

چمن میں گل تر بفضل الٰہ | شگفتہ ہوا خوب با عز و جاہ
حسین و شکیل و عجب رحیمیں | کہ ہی شیفتہ اُسپے جیکب کی جاہ
خدایا تو کر عمر اُس کی دراز | کہ ہی قرۃ العین نور نگاہ
الٰہی بطفیل جناب مسیح | سلامت رہے با ترقی و جاہ
فلک سے ندا آئی عاجز کو یہہ | کہ برج حمل سے برآمد ہی ماہ

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہی کہ سنکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہی خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہی قیمت اُسکی فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہی اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہی جو چاہے اُنسے دریافت کرے اور دوائے مذکور خرید لے +

دستخط

جی - ای - ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

مطبع امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویریصاحب کے اہتمام سے چھپا